محترم مفتی صاحب اسلام علیکم
ایک مثلا بیان کرنا ہے اور اسکو حل کرنے کا وظیفہ بہی معلوم کرنا ہے
مثلا یہ ہے ک میرے والدین میری طلاق کروانا چاہتے ہیں جب ک ہم میاں بیوی آپس میں خوش ہیں۔ لڑکی میں کوئی خامی بھی نہیں ہے سوائے اس کے کے ہمارے خاندان کی نہیں ہے تو آپ بتایں اس میں کیا حکم ہے کیا ایسا کرنا درست ہے ؟
اور کوئی ایسا وظیفہ بتایں جس سے میرے والدین میری بیوی کو دل سے قبول کر لیں اور جو جلدی ہوجاتے جیسے **10** دن کا یا **15** دن کا چاہے جتنا بھی بڑا ہو میں پڑھونگا مگر دیر نہیں کرنا چاہتا نہ کسی قیمت پے طلاق دینا چاہتا ہوں.

دعا کا طالب: محمد منہاج الدین

الجواب حامداً و مصلیاً

صورتِ مسئولہ میں اگر آپ کی بیوی میں شرعی اعتبار سے کوئی خرابی نہیں ہے اور آپ دونوں آپس میں خوش ہیں تو والدین کا بغیر کسی شرعی اور معقول وجہ کے آپ کی بیوی کو طلاق دلوانا درست نہیں ہے اور اس سلسلے میں انکی بات ماننا شرعاً آپ کے ذمہ لازم نہیں ہے۔
(ماخذہ: بہشتی زیور ص۸۵۹ و تبویب: ۷۴/۷۷۲)
انکے دلوں میں محبت پیدا ہونے کے لئے آپ دونوں یا وُدُودُ، یا عزیز کثرت سے پڑھیں

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
محمد شریف عفی عنہ
دارالافتاء دارالعلوم کراچی ۱۴
۱۷/۹/۳۱ھ

الجواب صحیح
محمد عبدالمنان عفی عنہ
۱۷/۹/۱۴۳۱ھ

[دار الافتاء — فتوی نمبر ۴۳/۱۲۹ — مورخہ ۱۷/۹/۳۱ — دارالعلوم کراچی]
[نائب مفتی — دارالعلوم کراچی]